More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

سبق 5

شہری اور شہریت

(Citizen and Citizenship)

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
01	حصہ الف کثیر الانتخابی سوالات	77
02	حصہ ب مختصر سوالات کے جوابات	78
	شہری کی تعریف اور اس کی اقسام	78
	باشندہ کی تعریف	78
	غیر ملکی کی تعریف اور اقسام	79
	اچھی شہریت کے اوصاف حمیدہ	79
	شہریت حاصل کرنے کے طریقے	80
	شہریت سے محرومی	80
03	حصہ ج بیانیہ سوالات کے جوابات	81
	شہری کی تعریف اور شہریوں کی اقسام	81
	شہریت کی تعریف اور اچھی شہریت کے اوصاف	82
	شہریت حاصل کرنے کے طریقے	82
	جن وجوہات کی بناء پر شہریت ختم ہو جاتی ہے	83
	اسلامی نقطہ نظر سے شہریت کی نوعیت	85
04	درسی کتاب کی مشق	86

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

حصہ الف — کثیر الانتخابی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لیے درست جواب کا انتخاب کیجئے۔

-1 شہری کہلاتا ہے:

(الف) ریاست کا رکن (ب) شہر کا رکن (ج) ملک کا رکن (د) قصبہ کا رکن

-2 ریاست میں شہریوں کی اقسام پائی جاتی ہیں:

(الف) دو (ب) چار (ج) چھ (د) آٹھ

-3 غیر ملکیوں کی اقسام ہوتی ہیں:

(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

-4 شہریت لفظ ماخوذ ہے:

(الف) شہرت سے (ب) شہریات سے (ج) شہری سے (د) شہریوں سے

-5 سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت کہلاتی ہے:

(الف) ضبطِ نفس (ب) دیانت داری (ج) فرض شناسی (د) ذہانت

-6 اچھے شہری کے لیے ضروری ہے:

(الف) دولت (ب) عزت (ج) شہرت (د) تعلیم

-7 شہریت کا قانونی رشتہ ہوتا ہے:

(الف) ریاست سے (ب) ملک سے (ج) قوم سے (د) حکومت سے

-8 ''ایک اچھے شہری کے تین اوصاف ہونے چاہئیں'' یہ بیان ہے:

(الف) ارسطو کا (ب) افلاطون کا (ج) لارڈ برائس کا (د) ایف جے گولڈ

-9 ایک اچھا شہری وفادار ہوتا ہے:

(الف) ملک و قوم کا (ب) ریاست کا (ج) حکومت کا (د) ریاست اور حکومت کا

-10 بعض افراد کو حکومت خود بھی دیتی ہے:

(الف) عزت (ب) شہرت (ج) شہریت (د) دولت

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

جوابات

(1)	ب	(2)	الف	(3)	ب	(4)	ج	(5)	د
(6)	د	(7)	الف	(8)	ج	(9)	الف	(10)	ج

حصہ ب مختصر جواب کے سوالات

سوال نمبر 1 شہری سے کیا مراد ہے؟ نیز شہری کی اقسام مختصراً بیان کیجیے۔

جواب: **شہری:**

"شہری کی تعریف میں ایسے لوگ شمار کیے جاتے ہیں جو ریاست میں رہتے ہوں اور انہیں سیاسی حقوق حاصل ہوں۔" (ارسطو)

شہری کی اقسام:

شہری کی مندرجہ ذیل دو اقسام ہوتی ہیں: 1۔ پیدائشی یا حقیقی شہری 2۔ بنائے ہوئے شہری

1۔ پیدائشی یا حقیقی شہری:

پیدائشی یا حقیقی شہری وہ شہری ہوتے ہیں جنہیں والدین یا جائے پیدائش کی وجہ سے شہریت کے حقوق ملتے ہیں۔

2۔ بنائے ہوئے شہری:

بنائے ہوئے شہری ایسے شہری ہوتے ہیں جو قانونی شرائط کی تکمیل کے بعد کسی ملک کی شہریت حاصل کرتے ہیں۔ عموماً دونوں اقسام کے شہریوں میں امتیاز نہیں کیا جاتا۔ دونوں کو ہی یکساں حقوق و مراعات دی جاتی ہیں لیکن کچھ ممالک ایسے بھی ہیں جن میں بنائے ہوئے شہریوں کو حقوق و مراعات نہیں دی جاتیں جیسے کہ امریکا وغیرہ۔

سوال نمبر 2 باشندہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: **باشندہ:**

باشندے وہ افراد ہوتے ہیں جو ریاست میں تو رہتے ہیں لیکن انہیں سیاسی حقوق حاصل نہیں ہوتے۔ بالفاظ دیگر ان کو ووٹ دینے

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

اور انتخابات میں شمولیت اختیار کرنے کا حق حاصل نہیں ہوتا۔ ملک فرانس میں اس فرق کو زیادہ محسوس کیا جاتا ہے۔ وہاں بچوں کو شہری شمار نہیں کیا جاتا۔ اس لیے انہیں ووٹ دینے کا حق حاصل نہیں ہے۔ بعض ممالک مثلاً سعودی عرب میں عورتوں کو ووٹ دینے کا حق حاصل نہیں ہے۔ اس لیے وہاں کی عورتیں شہری نہیں باشندے کہلاتی ہیں۔

سوال نمبر 3 غیر ملکی سے کیا مراد ہے؟ غیر ملکیوں کی اقسام مختصر بیان کیجیے۔

جواب: غیر ملکی:

''غیر ملکی اس شخص کو کہا جاتا ہے جو وقتی طور پر اپنی شہریت والا ملک چھوڑ کر مخصوص وجوہات کی بنا پر عارضی طور پر کسی دوسرے ملک میں رہائش پذیر ہو۔''

غیر ملکیوں کی اقسام:

غیر ملکیوں کی تین اقسام ہوتی ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ عارضی سکونت پذیر غیر ملکی 2۔ مستقل سکونت پذیر غیر ملکی 3۔ سفارتی نمائندے

1۔ عارضی سکونت پذیر غیر ملکی:

اس میں ایسے افراد شامل کیے جاتے ہیں جو وقتی طور پر سیر و سیاحت کی غرض سے یا تعلیم کے حصول کے لیے کسی دوسرے ملک میں رہائش اختیار کرتے ہیں۔

2۔ مستقل سکونت پذیر غیر ملکی:

اس میں ایسے افراد شامل کیے جاتے ہیں جو تجارت یا نوکری کی غرض سے ایک طویل عرصے تک کسی دوسرے ملک میں قیام کرتے ہیں۔

3۔ سفارتی نمائندے:

متذکرہ بالا دونوں اقسام کے افراد پر اس ملک کے قوانین کا اطلاق ہوتا ہے جس ملک میں وہ افراد رہائش اختیار کرتے ہیں جبکہ سفارتی نمائندوں پر اپنے اصل ملک کے قانون کا اطلاق ہوتا ہے۔ ان سفارتی نمائندگان کو دوسرے غیر ملکی افراد کے مقابلے میں زیادہ سہولیات اور مراعات دی جاتی ہیں۔

سوال نمبر 4 اچھی شہریت کے اوصافِ حمیدہ مختصر بیان کیجیے۔

Karachi Board 2006-09-10

جواب: اچھی شہریت کے اوصافِ حمیدہ:

اچھی شہریت کے اوصافِ حمیدہ مندرجہ ذیل ہیں:

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

(i) ایک اچھے شہری کے لیے ضروری ہے کہ وہ تعلیم کے زیور سے آراستہ ہو۔تعلیم انسانی کردار کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

(ii) ایک اچھا شہری ملک وقوم کا وفادار ہوتا ہے اوران کی خاطر بڑی سے بڑی قربانی دینے سے بھی دریغ نہیں کرتا۔

(iii) ایک اچھا شہری ایماندار اور دیانتدار ہوتا ہے۔

(iv) اچھا شہری ہمیشہ ملکی قوانین کی پابندی کرتا ہے اور دوسروں کو قوانین کا پابند کرنے کی جستجو کرتا ہے۔

(v) ایک اچھا شہری اپنے ووٹ کا درست اور بالکل صحیح استعمال کرتا ہے اور ایسے امیدواروں کا انتخاب کرتا ہے جو حقیقی معنوں میں ووٹ حاصل کر کے منتخب ہونے کے اہل ہوں۔

(vi) ایک اچھے شہری کے لیے صحت مند ہونا بھی انتہائی ضروری ہے۔

سوال نمبر 5 شہریت حاصل کرنے کے طریقے مختصر بیان کیجیے۔

Karachi Board 2009-10

جواب: **شہریت حاصل کرنے کے طریقے:**

شہریت عام طور پر دو طریقوں سے حاصل کی جاتی ہے۔

1۔ ازروئے ولادت (By Birth)   2۔ حقوق شہریت عطا کرنا (By Naturalisation)

1۔ ازروئے ولادت (By Birth):

ازروئے ولادت کے ذریعے شہریت حاصل کرنے کے دو اصول رائج ہیں:

(i) **آبائی حق:** اس اصول کے تحت بچے کو خواہ وہ کہیں بھی پیدا ہوا ہو اپنے والدین کی شہریت حاصل ہو جاتی ہے۔

(ii) **جائے پیدائش:** اس اصول میں والدین کی شہریت کا خیال نہیں رکھا جاتا۔

2۔ حقوق شہریت عطا کرنا (By Naturalisation):

اس طریقے سے غیر ملکیوں کو مقررہ قواعد وضوابط اور قوانین کے تحت شہریت عطا کی جاتی ہے۔شہریت اختیار کرنے کا یہ عام طریقہ ہے جو بعض شرائط کو پورا کرنے کے بعد عمل میں آتا ہے۔غیر ملک میں شہریت شادی، لمبی سکونت، سرکاری ملازمت، جائیداد کا حصول، قبضہ اور الحاق، درخواست اور حکومتی منظوری کی بنا پر دی جاتی ہے۔

سوال نمبر 6 کن صورتوں میں شہریت سے محرومی ممکن ہے؟

جواب: **شہریت سے محرومی:**

مندرجہ ذیل صورتوں میں شہریت سے محرومی ممکن ہے۔

(i) اگر کوئی عورت کسی غیر ملکی سے شادی کر لے تو وہ اپنے ملک کی شہریت سے محروم ہو جاتی ہے۔

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

(ii) ایسے شہریوں کو بھی شہریت سے محروم کر دیا جاتا ہے جو اپنے ملک سے طویل مدت تک باہر رہیں۔

(iii) اگر کسی ملک کا کوئی شہری کسی دوسری مملکت میں ملازمت اختیار کر لے تو اس کی شہریت ختم کر دی جاتی ہے۔

(iv) اگر کوئی شہری اپنی مملکت سے غداری کرتا ہے یا میدان جنگ چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے اور کسی دوسرے ملک میں پناہ لے لیتا ہے تو اس کی شہریت بھی ختم کر دی جاتی ہے۔

(v) اگر ایک ملک کا کسی دوسرے ملک کے ساتھ الحاق ہو جائے تو الحاق حاصل کرنے والے علاقے کے لوگوں کی اپنی ریاست کی شہریت ختم کر دی جاتی ہے۔

(vi) بعض ممالک کے اعزازات کی قبولیت سے بھی حکومت شہریت کو ختم کر سکتی ہے۔

حصہ ج تفصیلی سوالات کے جوابات

سوال نمبر 1 شہری کی تعریف کریں اور شہریوں کی اقسام بیان کیجیے۔

Karachi Board 2007

جواب: شہری کی تعریف (Definition of Citizen):

مشہور یونانی فلسفی ارسطو کے قول کے مطابق

"شہری کی تعریف میں ایسے لوگ شمار کیے جاتے ہیں جو ریاست میں رہتے ہوں اور جنہیں سیاسی حقوق حاصل ہوں یعنی سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں۔"

شہریوں کی اقسام (Kinds of Citizens):

عام طور پر ریاست میں دو طرح کے شہری پائے جاتے ہیں۔

1۔ پیدائشی یا حقیقی شہری (Natural Born Citizen):

پیدائشی یا حقیقی شہری وہ ہوتے ہیں جنہیں والدین یا جائے پیدائش کی وجہ سے شہریت کے حقوق ملتے ہیں۔

2۔ بنائے ہوئے شہری (Naturalized Citizen):

بنائے ہوئے یا غیر پیدائشی شہری وہ ہوتے ہیں جو قانونی شرائط کی تکمیل کے بعد کسی ملک کی شہریت حاصل کرتے ہیں۔ عام طور پر پیدائشی اور غیر پیدائشی شہریوں میں امتیاز نہیں کیا جاتا ہے اور دونوں کو یکساں حقوق و مراعات حاصل ہوتے ہیں لیکن بعض ممالک میں غیر پیدائشی

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

شہریوں پر کچھ پابندیاں ہوتی ہیں۔ جیسے امریکا میں غیر پیدائشی شہری صدر اور نائب صدر کے عہدے کا انتخاب نہیں لڑ سکتا۔ برطانیہ میں جب تک پارلیمان غیر پیدائشی شہری کو مخصوص حق شہریت عطا نہ کرے وہ پریوی کونسل یا پارلیمان کا رکن نہیں بن سکتا اور نہ ہی کسی کلیدی عہدے پر فائز ہو سکتا ہے۔

سوال نمبر 2 شہریت سے کیا مراد ہے اچھی شہریت کے اوصاف بیان کیجیے۔

جواب: شہریت (Citizenship):

شہریت کسی فرد کی، کسی ریاست کی رکنیت کی بنا پر وہ حیثیت ہوتی ہے جس کے تحت اسے ریاست کی طرف سے مختلف حقوق حاصل ہوتے ہیں اور اس پر کچھ فرائض بھی عائد کیے جاتے ہیں۔ شہریت کا ریاست کے ساتھ ایک قانونی رشتہ ہوتا ہے اس رشتے کی وجہ سے ریاستیں شہری کو اپنا سمجھتے ہوئے حقوق اور سہولتیں عطا کرتی ہیں تاکہ وہ پرسکون اور خوشحال زندگی گزار سکے۔ شہری بھی ریاست کو اپنا سمجھتا ہے۔ ریاست کا مکمل طور پر اطاعت گزار اور وفادار رہتا ہے اور ریاست کی سالمیت و بقا اور تعمیر و ترقی کے لیے پوری کوششیں کرتا ہے۔

اچھی شہریت کے اوصاف (Qualities of Good Citizenship):

اعلیٰ شہریت کے چند اوصاف مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ ذہانت:

ذہانت سے مراد سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت ہے۔ ذہانت کو اس لیے ضروری صفت سمجھا جاتا ہے کیونکہ ایک جمہوری ملک میں شہری براہ راست حکومتی امور پر اثر انداز ہوتا ہے چنانچہ ایک شہری میں اتنی سوجھ بوجھ ہونی چاہیے کہ وہ صحیح نمائندوں کا انتخاب کر سکے اور ان کو شہری مسائل سے آگاہ کر سکے۔

2: ضبطِ نفس:

اس سے مراد مخالفین کی تنقید کو صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنا ہے۔ ذاتی مفاد یا رائے کو اکثریت کے مفادات یا رائے پر قربان کر دینا اور سیاسی میدان میں وسعتِ قلبی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ جمہوری طرز حکومت کی ترقی اور استحکام کے لیے ضبطِ نفس بنیادی شے ہے۔

3۔ دیانت داری:

دیانت داری ایک اچھے شہری کا قیمتی ورثہ ہے۔ اگر وہ دیانت دار ہوگا تو نہ صرف اپنے ذاتی معاملات میں حقوق و فرائض کا خیال رکھے گا بلکہ ملکی اور بین الاقوامی معاملات میں بھی اپنے فرائض احساس ذمہ داری کے ساتھ انجام دے گا۔ دیانت دار شہری حکومت کو پورا ٹیکس ادا کرتا ہے اور دوسروں کو بھی حکومتی قوانین کی پابندی کی تاکید کرتا ہے۔

4۔ تعلیم یافتہ ہونا:

ایک اچھے شہری کے لیے ضروری ہے کہ وہ تعلیم یافتہ ہو۔ تعلیم انسانی کردار کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ باہمی تعصبات ختم ہو جاتے ہیں اور قومی جذبہ ابھر کر سامنے آتا ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

5۔ صحت مند ہونا:

ایک اچھے شہری کے لیے صحت مند ہونا بھی ضروری ہے۔اچھی صحت کے بغیر جسمانی اور دماغی قوتیں بھی اچھی طرح نشوونما نہیں پا سکتیں۔ایک کمزور اور بیمار شہری ملک وقوم کے لیے کوئی قابل قدر کارنامہ انجام نہیں دے سکتا۔

6۔ حب الوطنی:

ایک اچھا شہری ملک وقوم کا وفادار ہوتا ہے اور ان کی خاطر بڑی سے بڑی قربانی دینے سے بھی دریغ نہیں کرتا۔

7۔ فرض شناسی:

ایک اچھا شہری اپنے فرائض اور ذمہ داریوں سے واقف ہوتا ہے۔ایک ایسا شخص جس کو اپنی ذمہ داری کا احساس ہی نہ ہو اس سے یہ توقع بھی نہیں کی جاسکتی کہ وہ بہتر طور پر ملکی خدمات سرانجام دے سکے گا۔

8۔ قانون کی اطاعت:

اچھا شہری ہمیشہ ملکی قوانین کی پابندی کرتا ہے اور دوسروں کو قوانین کی پابندی کی تلقین کرتا ہے۔

9۔ ووٹ کا صحیح استعمال:

اچھا شہری وہی ہوتا ہے جو اپنے ووٹ کا استعمال رنگ ونسل' برادری اور ذات پات سے بالاتر ہو کر کرتا ہے اور صرف اور صرف اہل امیدوار کو ووٹ دیتا ہے۔

سوال نمبر 3 شہریت حاصل کرنے کے مختلف طریقے بیان کیجیے اور یہ بھی بتائیے کہ ایک شہری کی شہریت کن وجوہات کی بنا پر ختم ہو جاتی ہے؟

جواب: شہریت حاصل کرنے کے طریقے (Methods for Acquiring Citizenship):

عام طور پر شہریت دو طریقوں سے حاصل ہوتی ہے۔اول' ازروئے ولادت اور دوم حقوق شہریت عطا کرنا۔

اول۔ازروئے ولادت (By Birth):

ولادت کے ذریعے شہریت حاصل کرنے کے دنیا میں دو اصول رائج ہیں۔

1۔ آبائی حق/خونی رشتے (Jus-Sanguinis):

اس اصول کے تحت بچے کو خواہ وہ کہیں بھی پیدا ہوا ہو اپنے والدین کی شہریت حاصل ہو جاتی ہے۔مثال کے طور پر پاکستانی والدین کے ہاں فرانس میں بچہ پیدا ہو تو اسے فرانسیسی شہری نہیں ماننا پڑے گا بلکہ اسے پاکستان کا شہری تصور کیا جائے گا۔شہریت حاصل کرنے کے اس اصول کو فرانس' جرمنی' اٹلی' سوئٹزرلینڈ' بھارت اور پاکستان کے علاوہ کئی ممالک میں اپنایا گیا ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

2: جائے پیدائش (Jus-Soli):

اس اصول کے مطابق کسی بچے کی شہریت کا فیصلہ اس بات سے کیا جاتا ہے کہ وہ کہاں پیدا ہوا ہے۔ اس میں والدین کی شہریت کا خیال نہیں رکھا جاتا۔ اس اصول پر صرف ارجنٹائنا میں عمل کیا جاتا ہے۔ اگر اس ملک میں پاکستانی والدین کے ہاں بچہ پیدا ہو تو ارجنٹائنا کا شہری مانا جائے گا لیکن اگر خود ارجنٹائنا کے رہنے والے ماں باپ کے ہاں پاکستان میں بچہ پیدا ہو تو اسے ارجنٹائنا کی شہریت عطا نہیں کی جائے گی۔

حقوق شہریت عطا کرنا (By Naturalisation):

اس طریقے سے غیر ملکیوں کو مقررہ قواعد اور قوانین کے تحت شہریت عطا کی جاتی ہے۔ شہریت اختیار کرنے کا یہ عام طریقہ ہے جو بعض شرائط کو پورا کرنے کے بعد عمل میں آتا ہے۔ غیر ملک میں شہریت درج ذیل حالتوں میں حاصل ہوتی ہے۔

1۔ شادی:

شادی سے بیوی کی شہریت شوہر کی شہریت کے مطابق ہو جاتی ہے۔ بعض ممالک مثلاً امریکا، اٹلی اور جاپان وغیرہ کی عورتوں سے جو غیر ملکی مرد شادی کرتے ہیں انہیں وہاں کی شہریت مل جاتی ہے۔

2۔ لمبی سکونت:

کسی ملک میں ایک خاص مدت تک رہنے کے بعد وہاں کی شہریت حاصل کی جاسکتی ہے۔ عام طور پر یہ مدت 5 سے 10 سال تک ہوتی ہے۔

3۔ سرکاری ملازمت:

سرکاری ملازم کی حیثیت سے تقرر ہونے پر بھی شہریت مل جاتی ہے۔

4۔ جائیداد کا حصول:

بعض ممالک میں جائیداد حاصل کرنے سے بھی حق شہریت حاصل ہو جاتا ہے مثلاً میکسیکو اور پیرو وغیرہ۔

5۔ قبضہ اور الحاق:

قبضے اور الحاق کی صورت میں پرانی شہریت خود بخود ختم ہو جاتی ہے اور نئی شہریت مل جاتی ہے۔

6۔ متبنیٰ بنانا:

جب کوئی ریاستی باشندہ غیر ملکی بچے کو متبنیٰ (گود لینا) بنالیتا ہے تو بچے کو نئے والدین کی شہریت مل جاتی ہے۔

7۔ درخواست:

بعض اوقات غیر ملکی افراد کو ان کی درخواست پر بھی شہریت دی جاتی ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

8۔ حکومتی منظوری:

بعض افراد کو حکومت خود بھی شہریت دیتی ہے۔

شہریت سے محرومی (Losing Citizenship):

مندرجہ ذیل صورتوں میں شہریت سے محرومی ممکن ہے:

(i) اگر کوئی عورت کسی غیر ملکی سے شادی کر لے تو وہ اپنے ملک کی شہریت سے محروم ہو جاتی ہے۔

(ii) ایسے شہریوں کو بھی شہریت سے محروم کر دیا جاتا ہے جو اپنے ملک سے طویل مدت تک باہر رہیں۔ جرمنی اور فرانس میں یہ مدت 10 سال ہے۔

(iii) اگر کسی ملک کا کوئی شہری کسی دوسری مملکت میں ملازمت اختیار کرے تو اس کی شہریت کے حقوق ختم ہو جاتے ہیں۔

(iv) اگر کوئی شہری اپنی مملکت سے غداری کرتا ہے یا میدان جنگ سے بھاگ جاتا ہے اور کسی دوسرے ملک میں پناہ لے لیتا ہے تو اس کی شہریت خود بخود ختم ہو جاتی ہے۔

(v) اگر کوئی شہری دوسری مملکت کی شہریت اختیار کرے تو پھر اپنی مملکت کی شہریت کے حقوق سے محروم ہو جاتا ہے۔

(vi) اگر ایک ملک کا کسی دوسرے ملک کے ساتھ الحاق ہو جائے تو الحاق کرنے والے علاقے کے لوگوں کی اپنی ریاست کی شہریت ختم ہو جاتی ہے۔

(vii) بعض ممالک کے اعزازات قبول کرنے سے بھی حکومت شہریت ختم کر سکتی ہے۔

سوال نمبر 4 اسلامی نقطۂ نظر سے شہریت کی نوعیت پر روشنی ڈالیے۔ (2006-2010)

جواب: اسلامی نقطۂ نظر سے شہریت کی نوعیت (Nature of Citizenship in Islamic Perspective):

اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی سورۃ انفال میں ارشاد فرماتا ہے:

"جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں اپنے مال و جان سے لڑے اور وہ جنھوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے ولی (رفیق) ہیں اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن (دارالاسلام مین) ہجرت نہیں کی تو ان سے تمہارا ولایت (مملکت) کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ جب تک وہ ہجرت کر کے نہ آ جائیں۔ ہاں اگر وہ دین کے معاملے میں تم سے مدد مانگیں تو ان کی مدد کرنا تم پر فرض ہے لیکن ایسی قوم کے خلاف نہیں جس سے تمہارا معاہدہ ہو۔"

اس آیت مبارکہ میں شہریت کے سلسلے میں یہ اصول مقرر کیا گیا ہے کہ ولایت (مملکت) کا تعلق صرف ان مسلمانوں کے درمیان ہوگا جو یا تو دارالاسلام کے باشندے ہوں یا دارالاسلام میں ہجرت کر کے آ جائیں۔ اسلامی ریاست کی حدود سے باہر بسنے والے مسلمانوں کے ساتھ اسلامی اخوت تو ضرور قائم رہے گی لیکن ان سے ولایت کا تعلق نہیں ہوگا۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

سید ابوالاعلیٰ مودودی اپنی کتاب ''اسلامی ریاست'' میں لکھتے ہیں کہ اس آیت کے سیاق وسباق میں ولایت سے صاف طور پر مراد وہ رشتہ ہے جو ایک ریاست کا اپنے شہریوں سے اور شہریوں کا اپنی ریاست سے اور خود شہریوں کا آپس میں ہوتا ہے۔ پس یہ آیت ''دستوری و سیاسی ولایت'' کو ریاست کی ارضی حدود تک محدود کر دیتی ہے اور ان حدود سے باہر کے مسلمانوں کو اس مخصوص رشتہ سے خارج قرار دیتی ہے۔

اسی عدم ولایت کی بنا پر دارالاسلام اور دارالکفر کے مسلمان:

(i) ایک دوسرے کے وارث نہیں ہو سکتے۔

(ii) ایک دوسرے کے قانونی ولی (Guardian) نہیں بن سکتے۔

(iii) اسلامی حکومت کسی ایسے مسلمان کو اپنے ہاں ذمہ داری کا منصب نہیں دے سکتی جس نے دارالکفر سے شہریت کا تعلق نہ توڑا ہو۔

درسی کتاب کی مشق

سوال نمبر 1: شہری کی تعریف کیجیے اور شہریوں کی اقسام بیان کیجیے۔

جواب: دیکھیے بیانیہ جواب کے سوالات، سوال نمبر 1۔

سوال نمبر 2: شہریت سے کیا مراد ہے۔ اچھی شہریت کے اوصاف بیان کریں۔

جواب: دیکھیے بیانیہ جواب کے سوالات، سوال نمبر 2۔

سوال نمبر 3: شہریت حاصل کرنے کے مختلف طریقے بیان کیجیے اور ایک شہری کی شہریت کن وجوہات کی بنا پر ختم ہو جاتی ہے۔

جواب: دیکھیے بیانیہ جواب کے سوالات، سوال نمبر 3۔

سوال نمبر 4: اسلامی نقطۂ نظر سے شہریت کی نوعیت پر روشنی ڈالیے۔

جواب: دیکھیے بیانیہ جواب کے سوالات، سوال نمبر 4۔

سوال نمبر 5: خالی جگہوں کو پُر کریں۔

(i) شہری ریاست کا ایسا باشندہ ہوتا ہے جسے ہر قسم کے <u>سیاسی</u> حقوق حاصل ہوتے ہیں۔

(ii) غیر ملکیوں کو شہریوں کی طرح <u>سیاسی</u> حقوق حاصل نہیں ہوتے۔

(iii) لارڈ برائس کے نزدیک ایک اچھے شہری میں تین اوصاف <u>ذہانت</u>، <u>ضبطِ نفس</u> اور <u>دیانت داری</u> کا ہونا ضروری ہے۔

(iv) قرآن پاک میں شہریت سے متعلق آیت سورۃ <u>الانفال</u> میں سے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com